پونٹیفیکل مشنری سوسائٹی - ایک تعارف

پونٹیفیکل مشنری سوسائٹی [پاپائی انجمن برائے تبشیر] کی چار ذیلی تنظیمیں ہیں۔

۱۔ مقدّس پطرس رسول کی انجمن

یہ سوسائٹی ۱۸۸۹ء میں بمقام کین (فرانس) ایک نیک خاتون جین بیگرڈ نے اپنی ماں سٹیفنی کی مدد سے شروع کی تھی۔ اس سوسائٹی کی ذمہ داری کاہنوں، برادروں اور متاد صاحبان کی تعلیم و تربیّت ہے۔ اس کا کام نوجوانوں میں یہ شعور بیدار کرنا ہے کہ وہ مشنری کلیسیاؤں کے کاہنوں اور مبشّرانِ انجیل کی تیاری میں مالی امداد دیں۔ یہ لوگوں سے ہدیہ جات جمع کرتے ہیں اور پھر [یہ ہدیہ] روم بھیج دیا جاتا ہے اور وہاں سے بشپ صاحبان میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس سوسائٹی میں دُنیا بھر کے لوگ حصہ لیتے ہیں۔

۲۔ اشاعتِ ایمان کی انجمن

اِس سوسائٹی کی بنیاد ماری پولین جیریکوٹ نے ۱۸۲۲ء میں لیونز (فرانس) میں ڈالی۔ یہ مومنین کے دلوں میں مشنری شعور اور رسولی جذبات اجاگر کرنے کے لیے کوشش کرتی ہے اور تمام مشنری علاقوں میں باقاعدہ پروگرام کے ذریعے مدد مہیّا کرتی ہے۔ مشن سنڈے پر یہ بڑا زور دیتی ہے گ [مشن سنڈے] ہر سال منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر تمام دُنیا میں مومنین دل کھول کر عطیات دیتے ہیں، اور یہ عطیات انجمن اشاعتِ ایمان کو بھیج دیے جاتے ہیں۔ یہ کلیسیا کا مرکزی فنڈ ہے۔

۳۔ پاپائی مشنری سوسائٹی آف ہولی چائلڈہُڈ

بچوں کی اِس سوسائٹی کی بنیاد ۱۸۴۳ء میں نینسی (فرانس) میں بشپ جینسن نے ڈالی جسے پاپائے اعظم نے ۱۹۲۲ء میں پاپائی مشنری سوسائٹی کا درجہ دیا۔ موجودہ دور میں ہولی چائلڈہُڈ سوسائٹی کے تقریباً ۶۰ سے زائد دفاتر ہیں۔ اِس کا نعرہ ہے - "بچے بچوں کے مددگار"۔ اِس سوسائٹی کا مقصد یہ ہے کہ چھوٹی عمر میں ہی بچوں میں بیداری کا جذبہ پیدا کیا جائے تاکہ یہ بچپن سے ہی مشنری جذبے سے جوان ہوں۔

۴۔ سوسائٹی آف مشنری یونین آج کلرجی اینڈ ریلیجس

یہ سوسائٹی باقی سوسائٹیوں کی جان ہے۔ اسے فادر پاولوما نا نے ۱۹۱۶ء میں اٹلی میں قائم کیا تھا۔ ۱۹۵۶ء میں اس سوسائٹی کو پاپائی مشنری سوسائٹی کا درجہ دیا گیا۔ اس سوسائٹی کا مقصد یہ ہے کہ تمام دُنیا کی سسٹرز، فادرز اور برادرز کو اکٹھا رکھیں تاکہ سارے لوگ گھرانے کی روح میں قائم ہوں۔

(بہ شکریہ پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" لاہور - یکم تا ۱۵ ستمبر ۱۹۹۳ء)

پاکستان میں پونٹیفیکل مشنری سوسائٹی کے نیشنل ڈائریکٹر فادر اینڈریو فرانسس ہیں۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں سوسائٹی کی کارکردگی کے حوالے سے بتایا کہ "مشن سنڈے" یعنی "مشن کا اتوار منانے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو احساس دلایا جائے کہ صرف فادرز، برادرز اور سسٹرز ہی مشنری نہیں بلکہ کاتھولک چرچ کا ہر فرد مشنری ہے۔ اس کا دوسرا بڑا مقصد لوگوں میں قربانی کے جذبے کو بیدار کرنا ہے تاکہ مشنری کام زیادہ سے زیادہ فروغ پائے۔ بپتسمہ کا ساکرامنٹ اور استحکام کا ساکرامنٹ اِس بات کی نشانی ہیں کہ یہ ساکرامنٹ ہمیں تحریک بخشتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ بنیں۔"

فادر فرانسس نے مزید بتایا کہ پاکستان میں مشن کا اتوار منانے کا "رواج بڑا کم ہے" مگر اشاعتِ ایمان کی انجمن "اسے عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔"

مراسلت

ضیاء اللہ کھوکھر

ضیاء ریسرچ لائبریری - گوجرانوالہ

[ماہنامہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی اشاعت بابت جولائی ۱۹۹۳ء میں دہ روزہ "منشور محمدی" کے بارے میں ایک مضمون شامل کیا گیا تھا۔ جس میں یہ بھی بتانے کی کوشش کی گئی تھی کہ "منشورِ محمدی" کی مجلدات کہاں کہاں دستیاب ہیں۔ ضیاء ریسرچ لائبریری (رسائل و جرائد) کے بانی و منتظم جناب ضیاء اللہ کھوکھر نے اپنے ایک خط حسبِ ذیل اطلاع دی ہے۔ کہ

> [ضیاء ریسرچ لائبریری میں] منشورِ محمدی بنگلور جلد نمبر ۱۹ (۱۳۱۰ھ) اور جلد نمبر ۲۰ (۱۳۱۱ھ) مکمل جلدوں کی صورت میں موجود ہیں۔ یہ رسالہ دس روزہ تھا اور ہر قمری مہینے کی پانچ، پندرہ اور پچیس تاریخ کو شائع ہوتا تھا۔